سوال

نماز میں ہاتھوں کو کھلا چھوڑنا خلاف سنت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں ہاتھوں کے کھلا چھوڑنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ہاتھوں کو کھلا چھوڑنا خلاف سنت ہے۔ نمازی کے حق میں سنت یہ ہے کہ وہ اپنے دایئں ہاتھ کو بایئں پر رکھ لے جیسا کہ "صحیح البخاری" میں حدیث سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ ثابت ہے کہ :

كان الناس يؤمرون ان يضع الرجل يده اليمنى على ذراعه اليسري في الصلاة (صحیح البخاري)

"لوگوں کو یہ حکم دیا جاتا تھا کہ نماز میں آدمی اپنے دایئں ہاتھ کو بایئں پر رکھ لے۔"

اس مسئلہ میں قبل از رکوع اور بعد از رکوع میں کوئی فرق نہیں کیونکہ حدیث سھل بن سعد کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔ ہاں البتہ اس عموم سے رکوع خارج ہے۔ کہ اس میں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر ہوتے ہیں۔ سجود خارج ہے۔ کہ اس میں دونوں ہاتھ زمین پر ہوتے ہیں۔ جلسہ خارج ہے کہ اس میں دونوں ہاتھ رانوں پر ہوتے ہیں۔ باقی رہی حالت قیام تو اس میں قبل از رکوع اور بعد از رکوع دونوں حالتوں میں دایاں ہاتھ بایئں ہاتھ پر باندھا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص401